روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۷/۴۲ | جمعرات ۲۴ ربیع الثانی ۱۴۱۳ھ ۲۲ اخاء ۱۳۷۱ہش ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھوٹ کی عادت فیضِ الٰہی سے محروم رکھتی ہے

"ابیٰ۔ استکبار۔ بدعہدی یعنی نفاق یہ تین باتیں ہوئیں۔ چوتھی جھوٹ کی عادت ہے۔ جو کہ انسان کو فیض الٰہی سے محروم رکھتی ہے۔ پس چاہیئے کہ ہمیشہ اپنا اندرونہ ٹٹولتے رہو کہ ان عیبوں میں سے کوئی ہمارے اندر تو نہیں ہے۔ ایک طرف محرومی کے اسباب پر غور کرے دوسری طرف توبہ و استغفار سے کام لے ورنہ یاد رکھو کہ بڑے خطرے کا مقام ہے۔"

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الاوّل)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشاداتِ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"میں اس امر کا افسوس سے ذکر کرتا ہوں کہ بعض لوگ میں نے دیکھے ہیں جن کی زندگی کا بڑا مقصد یہی ہوتا ہے کہ انہیں خواب آجاتے ہیں یا آنے چاہئیں۔ وہ سارا زور اسی امر پر دیتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ ابتلاء ہے جو لوگ اس وہم میں مبتلا ہیں وہ یاد رکھیں۔ اس امر سے نجات وابستہ نہیں ہے۔ کبھی یہ سوال نہیں ہوگا تجھے کتنے خواب آئے تھے۔ میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جنہوں نے چوری میں سزا پائی اور جب سزا پاکر آئے اور اُن سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ چوری کرنے گئے تھے۔ خواب میں معلوم ہوگیا تھا کہ ایسا ہوگا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۰۴)

ساری خوشیوں کے حصول کی جڑ تقویٰ ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل

نکاح کی اصل غرض تقویٰ بیان فرمائی۔ دیندار ماں باپ کی اولاد ہو۔ دیندار ہو۔ پس تقویٰ کرو اور رحم کے فرائض کو پورا کرو۔ میں تمہارے لئے نصیحتیں کرتا ہوں یہ تعلق بڑی ذمہ داری کا تعلق ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بہت سے نکاح جو اغراض خبیثہ پر ہوتے ہیں اُن سے جو اولاد ہوتی ہے وہ ایسی نہیں ہوتی جو اس کی روح اور زندگی کو بہشت کر کے دکھائے۔ ان ساری خوشیوں کے حصول کی جڑ تقویٰ ہے۔ اور تقویٰ کے حصول کے لئے یہ گُر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رقیب ہونے پر ایمان ہو۔ چنانچہ فرمایا (یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر رقیب یعنی نگران ہے) جب تم یاد رکھو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال کا نگران ہے۔ تو ہر قسم کی بے حیائی اور بدکاری کی راہ سے جو تقویٰ سے دور پھینک دیتی ہے بچو گے۔

(دوسرے)۔ (اے لوگو جو ایمان لاتے ہو اللہ کا تقویٰ کرو اور ہمیشہ قول سدید کہا کرو) اس میں بھی اللہ تعالیٰ تقویٰ کی ہدایت فرماتا ہے اور ساتھ ہی حکم دیتا ہے کہ پکی باتیں کہو۔ انسان کی زبان بھی ایک عجیب چیز ہے جو گاہے (صاحبِ ایمان) اور گاہے کافر بنا دیتی ہے۔ معتبر بھی بنا دیتی ہے اور بے اعتبار بھی کر دیتی ہے۔ اس لئے حکم ہے کہ اپنے قول کو مضبوطی سے نکالو۔ خصوصاً نکاحوں کے معاملہ میں اس معاملہ میں پوری سوچ بچار اور (دعا) سے کام لو۔ اور پھر مضبوطی سے اسے عمل میں لاؤ۔ جب تم پوری کوشش کرو گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا (۔) تمہارے سارے کام اصلاح پذیر ہو جائیں گے تمہاری غلطی کو جنابِ الٰہی معاف کر دیں گے۔ کیونکہ جب تقویٰ ہو تو اعمال کی اصلاح کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہو جاتا ہے۔ اور اگر نافرمانی ہو تو وہ معاف کر دیتا ہے۔ ان معاملات نکاح میں عجیب در عجیب کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔ اور دھوکا دیا جاتا ہے خدا تعالیٰ ہی کا فضل ہو تو کچھ آرام ملتا ہے ورنہ چالاکی سے کام کیا ہو اور دنیا میں بہشت نہ ہو۔ پھر فرمایا ہے۔ بہت لوگ پاس ہونے کے لئے تڑپتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ اصل بات تو یہ ہے کہ جو اللہ اور رسول کا مطیع ہوتا ہے۔ وہ ہی حقیقی بامراد ہوتا اور یہی حقیقی پاس ہے۔ پھر اس معاملہ میں۔ (تیسرے) (اے ایماندارو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر نفس دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے) اس .... میں بھی تقویٰ کی تاکید ہے کہ تقویٰ اللہ اختیار کرو۔ اور ہر ایک جی کو چاہیئے کہ بڑی توجہ سے دیکھ لے کہ کل کے لئے کیا کیا۔ جو کام ہم کرتے ہیں ان کے نتائج ہماری مقدرت سے باہر چلے جاتے ہیں اس لئے جو کام اللہ کے لئے نہ ہو گا تو وہ سخت نقصان کا باعث ہو گا۔ لیکن جو اللہ کے لئے ہے تو وہ ہمہ قدرت اور غیب دان خدا جو ہر قسم کی طاقت اور قدرت رکھتا ہے اس کو مفید اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنا دیتا ہے۔ یہ سب باتیں تقویٰ سے حاصل ہوتی ہیں۔"

(از خطبہ فرمودہ ۷؍فروری ۱۹۰۸ء)

اعلان ولادت

عزیز مکرم آغا عبداللہ یوسف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۸؍اکتوبر ۱۹۹۲ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام اسامہ حسن یوسف تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر و پبلشر روزنامہ الفضل کا پوتا اور مکرم محمد امین صاحب ڈار آف کھاریاں کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی درازیٔ عمر اور خوش بختی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان مورخہ ۴؍نومبر ۹۲ء کو ساڑھے آٹھ بجے صبح بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب فائدہ اٹھائیں۔

سائیکل۔ میز۔ کرسیاں۔ ٹیپ ریکارڈر پنکھے۔ کیسٹ ناکارہ۔ بینچ لکڑی۔ مختلف لوہے کا سامان۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ:۔
الفضل ۱۶؍ستمبر ۹۲ء میں صفحہ اوّل پر جنازہ غائب کی جو فہرست شائع ہوئی ہے۔ اس میں نمبر ۱۲ پر مکرم ٹھیکیدار غلام محمد صاحب خادم کا نام ہے جو مکرم ضیاء اللہ صاحب ظفر مربی سلسلہ کے والد ہیں۔ غلطی سے ضیاء اللہ صاحب مبشر لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

اپنے بزرگوں کے حالات احاطۂ تحریر میں لایئے اور یادِ رفتگان میں شائع کروایئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۲۔ اخاء ۱۳۷۱ ہش ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء

تربیت کے دائرہ کو وسیع کریں

عام طور پر ٹریفک کے سلسلہ میں کہا جاتا ہے کہ احتیاط سے کام لیجیے۔ آپ گاڑی چلا رہے ہیں۔ موٹر سائیکل سوار ہیں۔ صرف سائیکل آپ کے پاس ہے یا تانگہ، ریڑھا ہے۔ چلانے والے کے لئے سب سے اہم ہدائت یہی ہوتی ہے کہ ٹریفک کے قوانین کا خیال رکھئے۔ ان پر عمل کیجیے اور احتیاط سے چلائیے۔ تیز رفتاری سے پرہیز کیجیے۔ خاص طور پر آباد علاقوں میں۔ ہمیں ایک ملک میں جانے کا موقعہ ملا تو دیکھا کہ قدِ آدم اشتہار لگے ہوئے ہیں۔ جن پر انگریزی میں صرف دو لفظ لکھے ہوئے ہیں۔ جن کا مطلب تھا تیز رفتاری ہلاک کر دیتی ہے۔ یہ سب باتیں نہائت کار آمد ہیں۔ ہمارے ایک دوست جو اب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں کہا کرتے تھے۔ اپنی طرف سے احتیاط ہی کافی نہیں ہے۔ آپ تو اچھی طرح چلا رہے ہونگے لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھئے کہ دوسرا شخص خاص طور پر سامنے سے آنے والا کتنا بُرا چلا جا رہا ہے۔ حادثہ دو طرفہ بات ہے۔ آپ غلط ہیں اور دوسرا شخص ٹھیک ہے۔ تو بھی حادثہ ہو سکتا ہے اور آپ ٹھیک ہیں اور دوسرا غلط ہے تو بھی حادثہ ہو سکتا ہے۔ بات بالکل ٹھیک ہے ہم احتیاط کریں۔ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کریں لیکن دوسرا شخص نہائت بے اصولے پن سے چلا آ رہا ہے تو کیا کیا جائے۔

ٹریفک کے اصول کی بات ہو رہی ہے تو ہمیں خیال آ رہا ہے کہ یہ تمام کے تمام اصول زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ آپ بہت اچھے ہمسائے ہیں سب کا خیال رکھتے ہیں لیکن اگر آپ کا ہمسایہ اچھا نہیں ہے تو آپ کی زندگی اجیرن ہو جائے گی۔ ایسے میں آپ کیا کر سکتے ہیں۔

آپ ملک کی ترقی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ اگر ملک کے خلاف کام کر رہے ہیں تو آپ کی کوششیں بھی پوری طرح بار آور نہیں ہونگی۔

یہ سب باتیں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ قوانین اپنی جگہ پر۔ دراصل ضرورت اس بات کی ہے کہ صرف ہم اور آپ، ہی نہیں بلکہ سب لوگ ان پر عمل کریں۔ تربیت کے عمل کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کافی نہیں کہ آپ اچھے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ سب اچھے ہوں۔ اور ایسا تربیتی کوششوں کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے ہی سے ہو سکتا ہے۔

آپ کے ہونٹ تو ہلے بھی نہیں
مَیں نے سُن لی ہے آپکی ہر بات
کیا کوئی اور شخص بولتا ہے
ذات کس کی ہے آپ ہی کی ذات

ابوالاقبال

عشق میں ہر لحظہ لب پر ذکرِ جانانہ رہے
یاد سے آباد ہر دم دل کا ویرانہ رہے

یاس کی افسردگی کا ہے یہاں شافی علاج
اے خدا آباد دائم یہ شفاخانہ رہے

عاقل و دانا حقیقت میں وہی انسان ہے
جو رُخِ روشن کے آگے مثلِ پروانہ رہے

خاکساری تنگ دستی میں ہے مجبوری فقط
اور نیکی گر تونگر خاکسارانہ رہے

جینا مرنا ہے یہیں جب کیسے ممکن ہو سکے
آدمی دنیا و مافیہا سے بیگانہ رہے

زندگی کی کامیابی کا یہی معیار ہے
مر بھی جائے تُو تو زندہ تیرا افسانہ رہے

مے کشی کے سیکھتے ہیں اس سے آداب و اصُول
"مے کشوں کے سر پہ یارب پیرِ میخانہ رہے"

رحمت اللہ شاکر

دِل خُدا تعالیٰ کی محبّت کیلئے بنایا گیا ہے

"گناہ کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ پیدا ہی اس وقت ہوتا ہے۔ جب دل کے اندر شیطان کے وسوسہ ڈالنے کی وجہ سے غیر اللہ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور غیر اللہ کی محبت دنیا میں ہزاروں شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے کبھی بچوں کی محبت غلو اختیار کر جاتی ہے۔ کبھی اموال کی محبت اپنی حدود کے اندر نہیں رہتی۔ کبھی رشتہ داری کی تبع ہوتی ہے کبھی قومی فخر نیکیوں کے رستہ میں حائل ہو جاتا ہے اور کبھی انسان اپنی بُری عادتوں کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یہ سب چیزیں ایک ایسی محبت سے تعلق رکھتی ہیں جو خدا تعالیٰ کی محبت نہیں کہلاتی۔ بلکہ غیر اللہ کی محبت کے نام سے اسے یاد کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ غیر اللہ کی محبت آہستہ آہستہ دلوں پر قبضہ کر لیتی ہے۔ پہلے ایک غلطی ہوتی ہے۔ پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی طرح ایک کے بعد دوسری غلطی ان سے ہوتی رہتی ہے اور وہ دل جو خدا تعالیٰ کی محبت کے لئے بنایا گیا تھا اور وہ دماغ جس میں خدا تعالیٰ کی محبت کے سوا کسی اور کی محبت کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیئے تھی وہ غیر اللہ کی محبت میں بُری طرح پھنس جاتا ہے۔"

(خطاب حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) ۲۵، مارچ ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

ہر چہ اندازدت زِ یار جُدا
باشش زالجملہ کاروبار جُدا

تجھے جو چیزیں یار سے الگ کرتی ہیں۔ تو اُن سب سے علیحدہ ہو جا

آخر اَی خیرہ سرکشی تاچند
گسل زِ دلدار بگسلد پیوند

آخر اے بدکردار! تو کب تک سرکشی کرے گا۔ کیا کوئی دلدار سے بھی تعلق توڑا کرتا ہے؟

روئی دل رابتاب از اغیار
باشش ہر دم بجُستجوئی نگار

غیروں کی طرف سے اپنا دل پھیر لے۔ اور ہر دم محبوب کی تلاش میں رہ

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ہماری زندگی کے مقصد کے حصول کی راہ بیان فرمائی ہے اور اس کا طریق کار بھی جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں ہماری زندگی کا اصل اور حقیقی مقصد خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا اور اسی کا ہو جانا ہے اور وہ بھی اسی صورت میں ہمارا بن سکتا ہے کہ ہم باقی ہر چیز سے الگ ہو کر اس کی طرف میلان کرلیں۔ جہاں تک الگ ہونے کا تعلق ہے اس سلسلے میں بھی حضور نے ایک نہایت لطیف نکتہ بیان فرمایا ہے اور وہ نکتہ یہ ہے کہ ہمیں ہر وہ چیز چھوڑ دینی چاہیئے جو ہمارے پیارے یعنی ہمارے خدا سے ہمیں جدا کرتی ہے۔ آخر اس نے دنیا پیدا کی ہے تو اسکی ہر چیز ہمارے لئے ہے۔ بلکہ وہ کہتا ہے کہ میں نے سب چیزیں تمہارے لئے مسخر کر دی ہیں تو پھر سب کو کیسے چھوڑا جا سکتا ہے اور کسی چیز کا نام بھی کیسے لیا جا سکتا ہے۔ کہ فلاں کو چھوڑ دیں۔ البتہ یہ بات سب سے درست اور سب سے آسان ہے کہ ہر وہ چیز چاہے وہ کچھ ہی کیوں نہ ہو جو ہمارے اور ہمارے خدا کی راہ میں حائل ہے وہ ہمیں چھوڑ دینی چاہیئے باقی ہر چیز جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں حائل نہیں ہے اس سے ہمیں پوری طرح متمتع ہونے کی اجازت ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ انسان کے لئے کب تک مناسب ہے کہ وہ سرکشی کرے کیا کوئی شخص سمجھ بوجھ رکھنے والا اور جسے صحیح معنوں میں عقل مند کہا جا سکتا ہے اپنے دوست اپنے دلدار سے تعلق توڑا کرتا ہے۔ اگر کوئی ایسا نہیں کرتا تو پھر خدا تعالیٰ سے تعلق کیوں توڑا جائے۔ عام طور پر لوگوں کو جب کوئی چیز خوبصورت نظر آتی ہے تو وہ اس سے کم تر خوبصورت چیز کو چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن یہاں تو معاملہ ہی بالکل الٹ ہے۔ سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ حسین اور تابناک چہرہ تو خدا تعالیٰ کا ہے اس لئے حضور فرماتے ہیں کہ چاہیئے کہ ہم اپنا دل غیروں سے ہٹالیں کیونکہ وہ اس سے کم تر حسین ہیں اور ہر دم ہم اپنے محبوب کی تلاش میں رہیں وہ محبوب جو سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم اسی کی طرف اپنا منہ کریں وہی ایسا محبوب ہے جس کا چہرہ دیکھنے کے قابل ہے اور اس کے علاوہ باقی سب چہرے اس پر قربان کئے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے انسان کمتر چیز کو چھوڑ کر بہتر کی طرف جاتا ہے۔ یہاں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اسی بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ سب سے بہتر اور سب سے زیادہ خوبصورت تو خدا تعالیٰ ہی کا چہرہ ہے بس ہمیں باقی سب کو چھوڑ کر اسی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے یہاں یہ کہنا بھی مناسب ہوگا کہ دوسروں کو چھوڑ دینے کا مطلب یہ ہے کہ کسی کو بھی خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں نہ لایا جائے خدا کی بات ہمیشہ بالا رہے اور اس کے مطابق جس جس سے جتنا جتنا تعلق رکھنا مناسب ہو رکھا جائے۔
اے خدا تو ہمیں توفیق عطا کر کہ ہم ہمیشہ تیرے چہرے کی تلاش کریں تجھ سے ہمیشہ تعلق قائم رکھیں اور ہر چیز جو تیری راہ میں حائل ہوتی ہو اس سے الگ ہو جائیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

افکارِ عالیہ

لباس التقویٰ کے معنی کیا ہیں؟ اس (۔) کا جو اصل روحانی مقصد ہے وہ ایک بہت وسیع مضمون ہے لیکن میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے ظاہری لباس سے بھی لباس التقویٰ کا ایک تعلق ہے اور وہ تعلق فوراً تو انسان کو سمجھ نہیں آتا۔ اگر انسان غور و فکر کرتا رہے اور اس کی زندگی پر پھیلے ہوئے واقعات جو ہیں ان کو مجتمع کرے اور غور کرے اور ان کی یادوں میں ڈوبے تو اس کے سامنے یہ مضمون ابھر جائے گا کہ انسان روزمرہ کے عام لباس میں بھی تقویٰ کے بارے میں آزمایا جاتا ہے اور مختلف حالتوں میں تقویٰ کا مضمون بھی بدلتا رہتا ہے۔ کبھی یہ دین کی طرف لے جاتا ہے، کبھی اہم کاموں کی طرف۔ لے جاتا ہے، کبھی اعلیٰ مقاصد کی طرف لے جاتا ہے اور بعض دفعہ یہ سب قوموں میں مشترک ہو جاتا ہے اور جب بحیثیت انسان تقویٰ کی بات کرتے ہیں تو اور معنی بن جاتے ہیں۔ کبھی یہ الٰہی رنگ پکڑتا ہے تو تقویٰ کا مضمون اور ہی شان میں داخل ہو جاتا ہے لیکن صرف ظاہری لباس کے حوالے سے بھی بات کی جائے تو بڑا پیارا مضمون بنتا ہے بڑا گہرا اور تفصیلی ہے۔ اس کا دائرہ ساری زندگی پر محیط ہے۔ اس ضمن میں میں اپنے بچپن کے تجارب کے حوالے سے بات کروں گا۔ ایک ایک چھوٹا چھوٹا واقعہ چنتا ہے آپ کو بتانے کے لئے کہ اگر آپ بیدار فکر کے ساتھ غور کریں تو ہر چیز میں کچھ نہ کچھ نصیحت آپ کو ملتی چلی جائے گی۔ باتیں بالکل ادنیٰ سی چھوٹی چھوٹی ہیں لیکن ان کے اندر گہرے سبق ہیں اور سب میں تقویٰ کا سبق مل رہا ہے۔

حضرت (امام جماعت احمدیہ) الثانی... کا گھر میں رواج اور دستور یہ تھا کہ بہت سادہ زندگی تھی۔ بیوی بچوں کو بہت تھوڑا دیتے تھے اور زیادہ توجہ چندوں کی طرف دلاتے تھے۔ اتنی سادہ زندگی تھی کہ کپڑے بعض دفعہ سہی سہی کے بھی اس قابل نہیں ہوتے تھے کہ پہن کر انسان سکول جائے چنانچہ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ شلوار تھی، قمیص نہیں تھی اور سکول جانا تھا۔ میرے بھائی اب تک یاد کر کے بہت ہنستے ہیں اس لطیفے پر کہ میں نے اس خیال سے کہ سکول Miss نہ ہو اچکن خالی بدن پر پہن لی یعنی شلوار اور اچکن۔ اب میری آزمائش مقدر تھی۔ جب وہاں گیا تو پی ٹی کی گھنٹی آئی۔ استاد نے جب مجھے اچکن میں دوڑتے دیکھا تو بڑا حیران ہوا۔ اس نے کہا پاگل ہو گیا ہے۔ اس کو بلا کے باہر نکالو۔ اس نے مجھے کہا کہ اچکن اتارو اور پی ٹی کرو۔ اچکن کونسا لباس ہے پی ٹی کا۔ میں نے کہا نہیں آپ کی بات سر آنکھوں پر لیکن اچکن اتار کے میں نے پی ٹی نہیں کرنی۔ تھوڑی سی چھینا جھپٹی ہوئی۔ انہوں نے میرے گریبان پہ ہاتھ ڈالا۔ میں نے انکی خوشامد کی کہ اس بات کو چھوڑ دیں۔ لیکن دو بٹن کھولے تو انہیں بات سمجھ آگئی۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے تم بیٹھے رہو۔ تو مجھے خیال آیا کہ اعلیٰ مقاصد کے رستے میں لباس حائل نہیں ہونا چاہیئے جو لباس اعلیٰ مقاصد کے رستے میں حائل ہو جاتا ہے وہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ اس ضمن میں مجھے صرف اس لحاظ سے لُطف آیا کہ ایک موقع پر خدا نے مجھے کامیاب کر دیا۔ پھر خیال آیا کہ ناکامیوں کے بھی تو بہت سے مواقع ہیں۔ ان کی طرف دھیان گیا تو کالج کے زمانے کی بہت سی باتیں یاد آئیں۔

حضرت (امام جماعت احمدیہ الثانی) کا ذکر میں ساتھ ساتھ کر رہا ہوں۔ محبت کے انداز میں تاکہ حضور کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ پیدا ہو۔ بظاہر مضمون سے انحراف ہے لیکن پھر میں واپس اس کی طرف آجاؤں گا۔

(الفضل ۸۔ ستمبر ۱۹۸۲ء)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــــ نون ۔ سین

فلسطینی قیدی / بھوک ہڑتال

جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں کہ غازہ پٹی مغربی کنارہ اور صحرا میں حراستی کیمپ کے فلسطینی قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ اس بھوک ہڑتال میں پانچ ہزار تو صحرائی قید خانے کے افراد ہیں اور باقی دوسرے علاقوں کے۔ انکے ساتھ یک جہتی اور ہم آہنگی کے اظہار کے لئے غازہ پٹی مغربی کنارہ اور مشرقی مقبوضہ یروشلم میں فلسطینیوں نے احتجاجی مظاہرے کئے ہیں۔ ان مظاہروں میں کہا جاتا ہے کہ ایک فرد ہلاک ہوا اور دو زخمی۔ پولیس نے کہا ہے کہ یہ لوگ پولیس پر پتھراؤ کر رہے تھے اور جب انہیں روکا گیا تو انہوں نے رکنے سے انکار کر دیا اور اپنی کارروائی جاری رکھی۔ جس کے نتیجے میں پولیس کو فائرنگ کرنی پڑی۔ اگرچہ گولیاں تو ربڑ ہی کی چلائی گئی تھیں لیکن بہر حال کسی نہ کسی طرح دو زیادہ زخمی ہو گئے اور ایک مارا گیا۔ اسکے علاوہ بعض دیگر علاقوں میں بھی مزاحمتی مظاہروں کے دوران فلسطینی زخمی ہوئے۔ پہلے حکومت نے کہا تھا کہ صحرائی قید خانے کے جن پانچ ہزار افراد نے بھوک ہڑتال میں حصہ لیا ہے وہ صرف علامتی طور پر ایک دن کی بھوک ہڑتال کر رہے ہیں۔ لیکن عملاً یہ پتہ چلا کہ ان لوگوں نے باقی قیدیوں کے ساتھ مل کر بھوک ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور جب تک یہ بھوک ہڑتال جاری رہے گی دیگر فلسطینیوں کے مظاہرے زور پکڑتے رہیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بھوک ہڑتالی صرف نمکین پانی پیتے ہیں۔ البتہ ان میں سے بعض لوگ جو کمزور اور بیمار ہیں وہ تھوڑا سا دودھ بھی پی لیتے ہیں۔ دیکھئے یہ بھوک ہڑتال کب تک جاری رہتی ہے۔ اور حکومت پر کس حد تک دباؤ ڈال سکتی ہے۔

افغانیوں کی واپسی

کہتے ہیں گذشتہ ستمبر میں ۱۵ لاکھ افغان مہاجرین کو واپس افغانستان بھیجا جانا تھا لیکن فنڈز موجود نہ ہونے کی وجہ سے حکومت ایسا نہ کر سکی اور اب یہ بات مشکل سے مشکل تر ہوتی جا رہی ہے کہ ان لوگوں کو واپس بھیجا جائے۔ جہاں تک مہاجرین کے آنے کا تعلق تھا اس میں یہ مشکل تو ضرور تھی کہ اپنے گھر بار لٹا کر آنا پڑتا تھا۔ اور لٹے پٹے لوگ پاکستان پہنچتے تھے۔ لیکن یہ آسانی ضرور تھی کہ یہاں آنے کے بعد انہیں گذارے کے لئے ضروری سامان فراہم کر دیا جاتا تھا۔ پاکستان کے علاوہ بعض دیگر ممالک نے بھی اس میں خاص طور پر حصہ لیا۔ لیکن جہاں تک ان افغان مہاجرین کی واپسی کا تعلق ہے یہ صرف یہاں سے اٹھ کر وہاں جانا ہی نہیں ہے بلکہ یہ اپنے ان گھروں میں جائیں گے جو ٹوٹ پھوٹ چکے ہیں۔ اور جہاں ان کی رہائش کا بھی دوبارہ انتظام کرنا ہے اور خورد و نوش کے لئے بھی انہیں کافی عرصے تک کچھ نہ کچھ دینا پڑے گا اور افغانستان کی حکومت اس وقت ان لوگوں کو واپس تو لینے کے لئے تیار ہے لیکن یہ کہ ان کے لئے سب ضروری سامان مہیا کرے ایسا کرنے سے عاجز ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ فوری طور پر واپس نہیں جا سکیں گے اور جہاں کہیں بیٹھے ہیں وہیں انہیں کچھ مزید عرصہ بیٹھنا پڑے گا۔ حکومت نے ان لوگوں کے لئے فنڈز اکٹھے کرنے کی خاطر فرنٹیئر ریجنز کی منسٹری آف سٹیٹ کے سیکرٹری مسٹر دل جان خان کو بعض دیگر افراد کے ساتھ جنیوا بھیجا ہے۔ وہاں وہ اقوام متحدہ کے مقرر کردہ ہائی کمشنر برائے مہاجرین سے ملاقات کریں گے اور ان سے درخواست کریں گے کہ فوری طور پر افغان مہاجرین کی واپسی کا انتظام کیا جائے۔ پاکستان اس بات کو صحیح طور پر محسوس کرتا ہے کہ جب تک سب کے سب لوگ واپس نہیں چلے جاتے پاکستان پر کسی نہ کسی طرح ان کا بوجھ پڑا رہے گا۔ اقوام متحدہ نے ان افغانیوں کی واپسی کے لئے ۲۵ کروڑ امریکی ڈالر کی اپیل کی تھی جو متعدد ممالک سے رقم حاصل کر کے پوری کی جانی تھی لیکن کہا جاتا ہے کہ اس ساری رقم میں سے صرف ۵۰ ملین ڈالر وصول ہوئے ہیں۔ پاکستانی حکومت نے اس بات سے معذوری کا اظہار کیا ہے کہ وہ ان افغانیوں کو مکمل طور پر واپس جانے کے لئے ضروری فنڈ فراہم کر سکتی ہے۔ خاص طور پر اب جب کہ پاکستان کو مزید اخراجات بھی آ پڑے ہیں۔ افغانی مہاجرین کی واپسی کے لئے فنڈز الگ کرنا آسان کام نہیں ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے جو افغانی موجود ہیں ان کے علاوہ ۸۰ ہزار مزید پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔ یہ ایک بحرانی کیفیت ہے جس کا حل کرنا آسان نظر نہیں آتا۔

گوہر ایوب خان
"پھول" کی سالگرہ

بچوں کے رسالہ پھول کی دوسری سالگرہ کے موقعہ پر قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر گوہر ایوب خان نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل ہمارے بچوں پر منحصر ہے صرف وہی ہمارے ملک کی باگ ڈور تھام کر کل اسے ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔

آپ لاہور کے ایک مقامی ہوٹل میں بچوں کے اس ماہنامے کی سالگرہ کے موقعہ پر حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر گوہر ایوب خان نے مدیر اور اس رسالہ میں لکھنے والوں کو اس بات پر مبارکباد دی کہ انہوں نے کشمیر ایڈیشن شائع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات بڑی حوصلہ افزا ہے کہ یہ پرچہ اردو میں چھپتا ہے اردو زبان اگرچہ نسبتاً کم عمر ہے۔ لیکن اب اتنی ترقی یافتہ ہو گئی ہے کہ اس میں ہر بات کا نہایت فصیح اور بلیغ طور پر اظہار کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر گوہر نے کہا کہ ایک وقت میں غیر منقسم ہندوستان میں اسے لشکری زبان کہا جاتا تھا۔ لیکن اب یہ برصغیر کی ایک بڑی زبان بن گئی ہے۔

بچوں سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ آپ خوش قسمت ہیں کہ ایک آزاد ملک میں پیدا ہوئے ہیں۔ مزید آپ نے یہ بھی کہا کہ قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں سے انحراف نے مشرقی حصہ کو مغربی حصے سے الگ کر دیا تھا۔ یہ ۱۹۷۱ء کی بات ہے اور یہی کچھ سپین کے ساتھ بھی ہوا تھا۔ جبکہ اس کے حکمران مسلمان تھے۔

آپ نے موجودہ سیلاب کا بھی ذکر کیا اور اس سلسلے میں بھی کہا کہ ہمارے بچے ہی ہماری امید ہیں۔ اسی موقعہ پر آپ نے شیلڈ اور انعامات بچوں میں تقسیم کئے۔ یہ وہ بچے تھے جنہوں نے مضمون نویسی کے مقابلے میں پوزیشنیں حاصل کی تھیں۔

میر مرتضیٰ بھٹو کی واپسی؟

پاکستان نے شام کی حکومت سے کہا ہے کہ وہ میر مرتضیٰ بھٹو کو واپس پاکستان بھیجے۔ میر موصوف کے پاس پاکستانی پاسپورٹ ہے اور انہوں نے حال ہی میں ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ان کی تنظیم الذوالفقار پاکستان میں دہشت گردی کرتی ہے اور وہ دہشت گردی کرتی رہے گی۔ پاکستان کی یہ درخواست شام کے چارج ڈی افیئرز کو دی گئی ہے انہیں وزارت خارجہ میں بلایا گیا۔ اور ان سے کہا گیا کہ وہ اپنی حکومت کے سامنے یہ درخواست پیش کریں۔ جب پاکستانی حکومت کے نمائندے سے پوچھا گیا کہ میر مرتضیٰ بھٹو کو واپس بلانے کیلئے ایکسٹراڈیشن کا حربہ کیوں استعمال نہیں کیا گیا تو نمائندے نے بتایا کہ پاکستان اور شام کے درمیان ایسا کوئی معاہدہ موجود نہیں ہے۔ اسی لئے شام کی حکومت سے صرف درخواست کی گئی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک ایسے شخص کو جو پاکستان میں دہشت گردی کرواتا ہے اور جس نے اپنے بیان میں اس بات کا اعتراف کیا ہے واپس بھیجے۔ میر مرتضیٰ سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے بھائی ہیں اور کئی دفعہ یہاں یہ بات کہی جا چکی ہے کہ وہ پاکستانی حکومت کو دہشت گردی کے ذریعے تنگ کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے انٹرویو میں میر موصوف نے اس بات کا اعتراف کیا کہ پاکستان میں ان کی تنظیم کے ہزاروں تربیت یافتہ افراد موجود ہیں اور انہیں بیرونی ممالک سے اسلحہ مل رہا ہے۔ پاکستانی حکومت نے اپنے اس فیصلے کا اظہار کیا ہے کہ وہ اس قسم کی دہشت گردی کا پوری طرح مقابلہ کرے گی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت مرتضیٰ کو وزیر اعلیٰ سندھ مقرر کرنا چاہتی ہے اور یہ بھی کہ معلوم نہیں کہ یہ انٹرویو اصلی ہے یا جعلی۔

امتحان سہ ماہی سوم ۹۲ء برائے انصار اللہ

انصار اللہ کے امتحان سہ ماہی سوم ۱۹۹۲ء کے پیپر تمام زعماء کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اس اعلان کی اشاعت تک اگر کسی مجلس میں پرچے موصول نہ ہوں تو دفتر مرکزیہ کو اطلاع دی جائے۔

ناظمین اضلاع کوشش کریں کہ ضلع کی کوئی ایک مجلس بھی امتحان میں شرکت سے محروم نہ رہے۔ اور زعماء کرام کیلئے کم از کم ہدف پچاس فیصد انصار کو اس امتحان میں شریک کرنا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ انصار کو مرکزی پروگراموں سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل ہالینڈ سے لکھتے ہیں:

امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ہر آن حافظ و ناصر ہو الفضل کا بے تابانہ انتظار تو رہتا ہی ہے اور جب آتے ہیں تو ایک ہی نشست میں پڑھنے کی کوشش ہوتی ہے۔ جیسے کوئی بچھڑا دوست ملے تو کچھ بیٹھ کر ملنا ملانا ہوتا ہے۔ اس ہفتہ کا بنڈل جب آیا تو صبح کے وقت کام میں مشغول ہونے کی وجہ سے پڑھ نہ سکا مگر شام کو جونہی فارغ ہوا تو اسے پڑھنے بیٹھا رات کے سناٹے میں نہایت سکون کے ساتھ مطالعہ کیا۔ اور جب اخبار ختم ہو گئے۔ دیکھا رات کے تین بج رہے تھے مطالعہ سے فارغ ہو کر جب سونے کے لئے گیا تو دماغ میں پاکستان میں صدی کے بدترین سیلاب کے حالات بری طرح حاوی تھے۔ دعا کرتا ہوا سو گیا۔ صبح ہوئی تو پھر ایک بار اخبارات کو سرسری نظر سے دیکھا۔ تو احمدی نوجوانوں کے کارنامے پڑھ کر مکدر طبیعت کو کچھ سہارا ملا کہ ابھی کچھ بے نفس لوگ باقی ہیں جو بلا امتیاز و تفریق کے اپنے سے برا سلوک کرنے والوں کی نہ صرف خدمت سرانجام دیتے رہے بلکہ ان کی جانیں اپنی جانیں خطرہ میں ڈال کر بچائیں خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرماوے

الفضل کو پڑھتے ہوئے جہاں انواع و اقسام کے مضامین سے استفادہ کیا وہاں استاذی المکرم مکرم و محترم جناب مولانا غلام باری سیف صاحب کے ایک مضمون سے بہت متاثر ہوا کیونکہ اس میں خاکسار کے دو دوستوں کا ذکر تھا اور ان کی خوبیاں بیان کی گئی تھیں خاکسار کی مراد مکرم محترم جناب مبارک احمد ساقی صاحب اور مکرم برادرم مسعود احمد جہلمی سے ہے۔ مکرم ساقی صاحب بہت بے نفس انسان تھے۔ ہم جب بھی انگلستان جاتے ان سے ملاقات ہوتی تو وہ ہمیشہ ہنستے مسکراتے ملتے اور اپنے عمدہ سلوک سے ہر ایک کا دل موہ لیتے۔ برادرم مکرم مسعود احمد صاحب گو خاکسار سے ایک یا دو سال بعد میں جامعہ میں آئے مگر اپنی پیاری پیاری صورت و سیرت کی وجہ سے بہت قریب آ گئے۔ یورپ میں تربیت کے کام میں ہم دونوں کے موجود ہونے سے متعدد بار ایک دوسرے کے پاس جانے کے مواقع میسر آتے رہے۔ اور وہ جب بھی جلسہ سالانہ یو۔کے پر مع فیملی جاتے تو ایک رات خاکسار کے پاس ضرور ٹھہرتے اس سال ماہ جون میں جب جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ اجتماع ہوا تو مجلس انصاراللہ جرمنی نے خاکسار کو ہالینڈ سے مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔ چنانچہ خاکسار نے جا کر اجتماع کا افتتاح کروایا۔ اس موقع پر برادرم مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سے بھی ملاقات ہوئی۔ چنانچہ اجتماع کے آخری روز مکرم مولوی صاحب بڑے اصرار کے ساتھ خاکسار کو اپنے ہاں لے گئے۔ کھانا تو اجتماع میں ہو چکا تھا۔ گھر جانے پر چائے منگوائی۔ اتنے میں برادرم مکرم محمد شریف صاحب خالد بھی تشریف لے آئے۔ مکرم خالد صاحب خاکسار کے ہم جماعت ہیں۔ اس طرح دونوں دوستوں کے ساتھ چائے کا مزہ دوبالا ہو گیا۔ اور پرانی یادیں موضوعِ سخن رہیں۔

صبح اٹھ کر مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے خاکسار کے لئے خاص ناشتہ تیار کروایا اور بتایا کہ ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ نے میری ذیابیطس کی بیماری کے پیشِ نظر ایک خاص قسم کی چپاتی خود تیار کر کے دی ہے۔ خاکسار کو اس سے بہت تسلی ہوئی اور دونوں نے ایک ہی میز پر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد خاکسار نے ہالینڈ کیلئے روانہ ہونا تھا۔ چنانچہ انہوں نے گاڑی کے بارہ میں معلومات حاصل کیں اور اپنے بیٹے سلمان کو ساتھ لے کر مجھے گاڑی پر چڑھا کر آئے یہ ان کی خاکسار کے ساتھ آخری ملاقات تھی ان کی اچانک رحلت سے ازحد افسوس ہوا جبکہ خاکسار ڈاکٹری مشورہ کی وجہ سے ان کے جنازہ کیلئے بھی جرمنی حاضر نہ ہو سکا۔ البتہ ہالینڈ مشن میں ان کا جنازہ غائب پڑھایا۔

مکرمی و محترمی جناب مولانا غلام باری سیف صاحب کا مضمون پڑھتے ہوئے یہ سارے واقعات فلم کی طرح آنکھوں کے سامنے گھوم رہے تھے۔

مکرم برادرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی یاد میں چند اشعار بھی بیٹھے بیٹھے نظم ہو گئے تھے۔ وہ بھی آنمکرم کی خدمت میں ارسال ہیں۔ اگر مناسب ہو یا بعد ضروری تبدیلی و اصلاح کے ممکن ہو تو زینت الفضل فرما کر ممنون فرمادیں۔ شکریہ۔

چوہدری مبارک مصلح الدین احمد

امراضِ قلب سے بچاؤ کے طریق

فی زمانہ یہ بات سامنے آ رہی ہے کہ روز بروز دل کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور اس میں کوئی قید نہیں کسی بھی عمر میں دل کا عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔ پتلے دبلے جسم والے اور کھلاڑی اور اتھلیٹ کو بھی ہارٹ اٹیک کا خدشہ ہو سکتا ہے اور دیکھا گیا ہے کہ نہ صرف امیر بلکہ غریب طبقہ کے افراد بھی اس سے دوچار ہو جاتے ہیں اور کوئی بھی طبقہ اس سے محفوظ نہیں۔ پس لازم ہے کہ ہر شخص ایسی احتیاطی تدابیر اختیار کرے کہ اس بیماری کا امکان کم ہو جاوے کسی نے بہت اچھا کہا ہے۔

"علاج سے احتیاط بھلی"

حال ہی میں امریکہ کے ۲۰۰ ماہرین امراض قلب (کارڈیالوجسٹس) نے انسان کے "مین پاور ہاؤس" یعنی دل کے بارہ میں بہت کچھ بتایا ہے۔ "میڈیکل کنیٹنشن سرویز" نے اس بارہ میں ریسرچ کی اور رسالہ "احتیاط" (PREVENTION) نے اس کا نچوڑ افاضۂ عام کے لئے شائع کیا ہے۔ ان ڈاکٹروں نے ترتیب وار اہمیت اور افادیت کے اعتبار سے ۲۰ ایسی احتیاطی تدابیر بیان کی ہیں جن کو بروئے کار لا کر دل کے حملہ سے بچا جا سکتا ہے اور بہتر صحت کے ساتھ لمبی عمر پائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے ہر حفظ ما تقدم کو ایک ایسا نمبر دیا ہے جس سے اس کی ترجیح (PRIORITY) نمایاں ہو سکے۔ اس طرح کہ جو غیر اہم ہے اسے صفر نمبر دیا ہے اور جو سب سے زیادہ اہم ہے ۱۰۰ نمبر۔ ذیل میں ان تدابیر کا خلاصہ مع ترجیحی نمبر پیش ہے:

۹۹۔ سگریٹ اور تمباکو نوشی سے پرہیز کیجئے۔

۸۸۔ باقاعدگی کے ساتھ بلڈ پریشر چیک کرواتے رہیں اور اگر یہ ہائی ہو تو اسے کنٹرول کریں۔

۷۹۔ باقاعدگی سے مناسب ورزش کریں اور اس میں اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔

۷۶۔ گھی اور چربی والی اشیاء کم کھائیں۔ ویجیٹیبل آئلز ڈالڈا وغیرہ کی بھی مقدار کم کر دیں۔

۷۴۔ خوراک میں کالسٹرال کی مقدار کم کریں۔ انڈا، کیک، فرائی شدہ اشیاء وغیرہ اس میں آتی ہیں۔

۷۲۔ ہلکی مقدار میں اسپرین لیں مثلاً ناشتہ سے ½ گھنٹہ بعد ۷۵ ملی گرام یعنی عام ڈسپرین یا اسپرین کی گولی کا ¼ حصہ

۷۱۔ وزن نارمل قائم رکھیں۔ معیاری وزن سے زیادہ نہ ہونے دیں۔

۶۹۔ خون میں کالسٹرال کی مقدار چیک کرواتے رہیں۔

۶۸۔ ہر قسم کی چربی خوراک کو کم کر دیں گائے بھینس کا گوشت، کباب مٹھائی ہمیں آتی ہے۔

۶۶۔ باقاعدگی سے لپڈز (LYPIDS) چیک کروائیں۔ ہائی ڈینسٹی اور لو ڈینسٹی دونوں۔ نیز ٹرائی گلسٹرائڈز بھی کہ ان کی خون میں کیا مقدار ہے۔

۶۳۔ باقاعدہ اتنی ورزش کریں جو کہ آپ کے دل کی نبض اس کے ٹارگٹ تک لے جائے۔ محض وقفوں وقفوں سے چلنا پھرنا اتنا مفید نہیں جتنا ½ گھنٹہ تیز قدم چلنا جس سے نبض کی رفتار بڑھ جائے۔

۶۱۔ پھل اور سبزیوں کا استعمال زیادہ کریں۔

۶۰۔ ٹرانس فیٹی ایسڈز یعنی کھانے اور غذا میں استعمال ہونے والے تیزابوں کا استعمال کم کریں۔

۵۷۔ حل ہو جانے والی ریشہ دار اشیاء (FIBRE) زیادہ کھائیں۔

۵۶۔ باقاعدگی اور مناسب وقفہ سے میڈیکل معائنہ کرواتے رہیں۔

۵۵۔ سگریٹ کے سیکنڈ ہینڈ دھوئیں سے بچیں۔ سگریٹ پینے والوں سے دور رہیں۔

۵۴۔ موسم کا لحاظ رکھتے ہوئے اور بآسانی میسر ہو تو ہفتہ میں دو یا تین مرتبہ مچھلی کھائیں تاہم چربی والی مچھلی سے پرہیز کریں۔

۵۳۔ الکوحل اور شراب سے مجتنب رہیں۔

۵۲۔ سخت اور شدید ورزش نہ کریں۔

۵۲۔ محبت پیار ہمدردی اور دوستی سے لطف اندوز ہونا سیکھیں اور خوش مزاجی اپنا معمول بنائیں۔

اس سے ملتا جلتا سروے کارڈیالوجسٹ جیمز ایم ریپے نے کیا۔ اس نے امریکہ میں چیف ایگزیکٹوز (سربراہانِ ادارہ جات) پر ریسرچ کی جن کی تعداد ۱۱۳۹ ہے۔ ان اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اپنے کام کا بہترین معاوضہ لینے والوں نے ان کی صحت کی بہتری میں مددگار سات بڑے عناصر و اسباب بیان کئے جو "سائیکالوجی ٹوڈے" میں شائع ہوئے یہ حسب ذیل ہیں:

(۱) سگریٹ نوشی سے اجتناب ۸۶٪

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان ـــــ محمد انوار الحق

مکرم مبشر احمد صاحب

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مبشر احمد آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ ۲۴ اگست ۹۲ء کو صبح تقریباً چھ بجے وفات پا گئے۔ برادرم مبشر احمد پہلے فیصل آباد میں کپڑے کی ایک مل میں ملازمت کرتے رہے فیصل آباد میں آپ خدام الاحمدیہ کے سرگرم رکن تھے۔ مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب جن دنوں قائد ضلع ہوتے تھے۔ برادرم مبشر احمد ان کی مجلس عاملہ میں بطور نگران دیہاتی مجالس کام کرتے رہے بڑے مخلص۔ فدائی۔ جماعت کے سرگرم رکن سلسلہ سے والہانہ محبت رکھنے والی شخصیت نڈر داعی الی اللہ تھے۔ دینی خدمت کا جذبہ اللہ تعالیٰ نے ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا جب مل سے تمام ورکروں کو فارغ کر دیا گیا تو آپ مستقل طور پر راہوالی آ گئے یہاں اپنا مکان بنایا۔ ایک چھوٹی سی دکان تیار کی ابھی مہینہ ڈیڑھ مہینہ ہی ہوا ہو گا کہ ایک دن آپ حسب سابق گوجرانوالہ بذریعہ ٹرین دکان کے لئے سودا سلف لینے جا رہے تھے کہ اچانک گاڑی سے گر پڑے جس سے موقع پر ہی آپ کی دونوں ٹانگیں کٹ گئیں۔ آپ کو سول ہسپتال گوجرانوالہ لے جایا گیا۔ جماعت احمدیہ راہوالی کے خدام نے خبر ملتے ہی سول ہسپتال پہنچ کر آپ کو خون دیا۔ پانچ چھ ماہ آپ ہسپتال داخل رہے۔ اس دوران مکرم و محترم امیر صاحب فیصل آباد۔ احباب کرام فیصل آباد اور گوجرانوالہ و لاہور نے آپ کی بڑی مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سب خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے مکرم مبشر احمد کی شادی ۱۹۶۷ء میں ہوئی مگر آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ ٹرین کے حادثہ اور پھر وفات کی وجہ سے آپ کی بیوہ جو اکثر بیمار رہتی ہیں۔ ان دنوں احباب کی خصوصی دعاؤں کی محتاج ہے۔

مکرم مبشر احمد اپنی ذات میں نہایت شریف النفس انسان تھے۔ اعلیٰ صفات کے مالک، خوش گفتار اور بڑے حلیم الطبع بردبار اور صابر شاکر تھے۔ باوجود ان پڑھ ہونے کے سلسلہ کی تعلیم اور مسائل سے پوری طرح واقف تھے۔ اہل محلہ اکثر آپ کے اخلاق حسنہ اور نیک کردار کی وجہ سے بڑی تعریف کرتے۔ آپ خدمت خلق کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے ہر سائل کو کچھ نہ کچھ ضرور دیتے۔ جونہی گرمی کا آغاز ہوتا۔ آپ کا یہ معمول ہوتا کہ ٹھنڈے پانی کا کولر اپنی دکان پر رکھ لیتے۔ جو صبح سے شام ۹-۱۰ بجے تک بھرا رہتا۔ آپ کی دکان کے سامنے سے گزرنے والا تقریباً ہر شخص ضرور ٹھنڈا پانی پی کر جاتے۔ حضور کا خطبہ سن کر بہت خوش ہوتے۔ حضور کی تلاوت کے دوران آپ پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی۔ اور بعض اوقات تو میں نے اُن کی آنکھوں میں آنسو دیکھے۔ باوجود کہ آپ کی دونوں ٹانگیں نہ تھیں۔ جماعت احمدیہ راہوالی کے افراد کے ہمراہ جلسہ سالانہ پر بڑے شوق سے جاتے اور پھر جلسہ کے تمام پروگرام سے بہت لطف اندوز ہوتے۔ جن دنوں آپ فیصل آباد ہوتے تھے تو جلسہ کے پروگرام میں شامل ہونے کے لئے تین چار روز پہلے آ جاتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ یہاں جتنے دن گزر جائیں غنیمت ہیں۔ آئندہ سال نہ جانے وقت ملے نہ ملے۔ بزرگان سلسلہ سے مل کر بہت خوش ہوتے۔ بہشتی مقبرہ جا کر جب بزرگان کی قبروں کو دیکھتے تو فرماتے "خدا مجھے بھی اس شہر میں جگہ دے" اللہ تعالیٰ نے آپ کو جوانی میں ہی نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق عطا کی۔ آخر دم تک نظام وصیت سے وابستہ رہے۔ چندوں میں بڑے باقاعدہ تھے۔ اکثر پہلے وقت میں ہی چندہ جات ادا کر دیتے۔ خاندان میں ہر کوئی آپ کو بڑے پیار اور محبت سے ملتا۔ دعا کے لئے جب کہا جاتا تو آنکھوں میں آنسو آ جاتے۔ اور فرماتے کہ "آپ دعا کے لئے کہہ کر مجھے ذمہ داری دے رہے ہیں۔ میں خدا سے آپ کے لئے ضرور دعا مانگوں گا۔" سلسلہ کے مربیان اور کارکنان سے بہت لگاؤ رکھتے جب بھی کوئی کارکن یا مربی سلسلہ آتے تو ان سے ملنے کی خواہش کرتے اور مل کر بہت خوش ہوتے آپ کو کتب سلسلہ الفضل۔ جماعتی رسائل سننے کا بہت شوق تھا۔ آپ کی طبیعت میں بے حد حلیمی پائی جاتی تھی۔ جن دنوں آپ لاہور میں (میو ہسپتال) داخل تھے۔ مجھے اکثر کہا کرتے تھے کہ میرے لئے ضرور دوستوں سے عرض کر کے دعا کی درخواست کرو۔ ہر ملنے والے سے بڑی خوشی سے ملتے اور حضور کے ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کے عملی ثبوت تھے۔ ساری عمر دوستوں سے وفا کی محبت کی۔ ان کی دلداری و غمگساری کی مگر آخر میں اپنی وفات سے سب کے دل کا چین چھین کر لے گئے۔

فہیم احمد خالد

محترمہ خاتون بی بی صاحبہ

ایک احمدی خاتون جن کا نام بھی خاتون بی بی صاحبہ تھا۔ گو آج وہ ہم میں نہیں ہیں مگر ان کی یادیں آج بھی ہم میں موجود ہیں۔ ان کو مربیان کرام سے بہت انس تھا۔ مربی صاحب کو گھر کا ایک فرد سمجھتی تھیں۔ خاکسار کو جہاں بھی ملتیں حال احوال ضرور پوچھتیں اور دعا کے لئے عرض کرتیں۔

سلسلہ کے ساتھ بہت انس تھا اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ جب بھی کسی چندہ کی تحریک ہوئی تو لکھوا دیتیں اور بچوں کو کہتیں اتنا چندہ لکھوا کر آئی ہوں ضرور وقت پر ادا کرنا ہے۔ انہی خوبیوں کی وجہ ہے کہ آج ان کے بیٹے اللہ کے فضل سے اعلیٰ اعلیٰ نوکریوں پر فائز ہیں۔ اور جماعتی کام کے لحاظ سے بھی فعّال ہیں ہر ایک کی خوشی اور غمی میں شریک ہوتیں۔

وفات کے کچھ عرصہ پہلے اپنے بچوں کو پکے مکان تعمیر کروا کر دیئے۔ ان کی وفات اس طور پر ہوئی کہ کسی کو یقین نہیں آتا تھا کہ اچانک وہ اپنے حقیقی مولا کے پاس حاضر ہو جائیں گی۔

وفات سے کچھ دن پہلے گھر پر (۔) ادا کر رہی تھیں کہ اچانک ران میں درد شروع ہوا جو آہستہ آہستہ بڑھتا گیا اور یہی درد جان لیوا ثابت ہوئی۔ بہر حال ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

آپ کی وفات فضل عمر ہسپتال میں ہوئی خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت پائی۔

جو بھی مجھے تکلیف پہنچتی اس کے ازالہ کے لئے جو کوشش کرتیں خاکسار اس احسان کو فراموش نہیں کر سکتا۔

ملک میں جو سیلاب آیا جس کی وجہ سے بہت نقصان ہوا اس وقت میرے پاس آئیں اور پوچھا کہ گھر والوں کا کیا حال ہے۔ میں نے انہیں گھر کے بارہ میں بتایا تو دعاؤں کی دولت سے مجھے مالا مال کر دیا اور کہا کہ میرے لئے بھی دعا کرنا۔

ان کے ان احسانات کا بدلہ میں اتار نہیں سکتا۔ مگر ایک صورت میں وہ دعا ہے اور وہ میں کرتا ہوں۔ اور کرتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے خاندان والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے اعلیٰ نمونہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ ۵ سے آگے

(۲)	باقاعدہ ورزش	۷۵٪
(۳)	متوازن غذا	۷۲٪
(۴)	موزوں اور مناسب نیند	۵۶٪
(۵)	ذہنی کھچاؤ تناؤ اور دباؤ کا کنٹرول	۵۵٪
(۶)	فرصت کے اوقات نکالنا	۵۰٪
(۷)	الکوحل سے بچنا یا شراب نوشی سے پرہیز	۵۰٪

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو ایسی تدابیر اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے بہتر صحت کے ساتھ بہتر طور پر ملک قوم خاندان اور سلسلہ کی خدمت کا حق ادا کر سکیں اے خدا ایسا ہی کر۔

اعلان دار القضاء

(چوہدری غلام نبی صاحب بنام ورثاء محمد حسین صاحب)

ورثاء مکرم محمد حسین صاحب ولد نظام دین صاحب محلہ دار الیمن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ قطعہ نمبر ۹/۱۹ دار الیمن وسطی ربوہ انکے والد محمد حسین صاحب کے نام ہے۔ اب یہ قطعہ ان کے چچا مکرم غلام نبی صاحب ابن نظام دین صاحب سکنہ ۹/۱۹ دار الیمن وسطی ربوہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱:	مکرم ریاض احمد صاحب	بیٹا
۲:	" سردار احمد صاحب	-//-
۳:	" اشتیاق احمد صاحب	-//-
۴:	" جاوید احمد صاحب	-//-
۵:	محترمہ شمیم اختر صاحبہ	بیٹی
۶:	" نسیم اختر صاحبہ	-//-
۷:	" نذیراں بیگم صاحبہ	-//-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ۔ ربوہ)

خون کا عطیہ دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

(ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت: مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۱۹ ستمبر ۹۲ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔

○ مورخہ ۱۶ ستمبر ۹۲ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام "طیبہ سماٹری" تجویز کیا گیا ہے۔ عزیزہ مکرم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری سابق مربی انڈونیشیا، سنگاپور ملیشیا کی پوتی اور مکرم قاری عبدالمنان صاحب کی نواسی ہے۔

○ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ و مکرم نعمت اللہ صاحب جاوید مربی سلسلہ ناروے کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "انعام احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب کا پوتا اور محمد اسماعیل اسلم صاحب واقف زندگی کا نواسہ ہے۔

○ مکرم میجر ظہور احمد صاحب ابن مکرم فضل احمد صاحب آف چک نمبر ۱۴۸ اقبال نگر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۹۲ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام "شعیب احمد" رکھا گیا ہے۔

○ مکرم بشارت احمد صاحب صدیقی کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵ ستمبر ۹۲ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام احمد کمال رکھا گیا ہے۔ نومولود محترم محمود احمد صاحب صدیقی سابق کارکن الفضل کا پوتا ہے اور مکرم محمد ابراہیم بٹ صاحب آف جڑانوالہ کا نواسہ ہے۔

احباب ان بچوں کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا: مکرم محمد شفیع ہاشمی صاحب جو کہ جماعت احمدیہ کراچی کے سرگرم رکن ہیں بوجہ فالج شدید بیمار ہیں۔

○ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد حسین بھٹی صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی دائیں آنکھ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ ۳ اکتوبر ۹۲ء کو ہوا ہے۔

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال: مکرم محمد یٰسین خان صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا چھوٹا بیٹا محمد فواد احمد خان بعمر ۵ ماہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۱۳ اکتوبر ۹۲ء کو رات اڑھائی بجے چلڈرن ہسپتال اسلام آباد میں بقضائے الٰہی وفات پاگیا ہے۔ یہ بچہ وقف نو میں شامل تھا۔ سید جماعت علی شاہ انسپکٹر بیت المال آمد کا نواسہ تھا۔

○ مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب گھمن آف مو سے والا مالک قمر رائس ملز ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ) ۴ اور ۵ اکتوبر کی درمیانی رات اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پاگئے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

احباب ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

افسوسناک حادثہ

○ مکرم ابرار احمد صاحب پراچہ آف بھیرہ ۲ اکتوبر کو مع اپنے بیٹے بشارت احمد اور بھائی مکرم اسرار احمد صاحب پراچہ موٹر سائیکل پر سوار جا رہے تھے راستہ میں ایک تیز رفتار ویگن جو پیچھے سے آ رہی تھی ٹکرا گئی اور خطرناک حادثہ پیش آیا۔ عزیز بشارت احمد عمر ۱۰ سال موقع پر ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مکرم ابرار احمد صاحب ہسپتال میں ہیں اور انکے سر کا اپریشن ہوا ہے۔ اور مکرم اسرار احمد صاحب گھر آ گئے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ فوزیہ شکیلہ صاحبہ زوجہ مکرم سید محمد مبشر شاہ صاحب (XEN) وصیت نمبر ۱۷۷۶۴ آف ۵/۳۴۵ بلاک ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور کے موجودہ ایڈریس کا کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

شرح چندہ الفضل بیرون پاکستان

ممالک یورپ — بذریعہ ہوائی ڈاک

ہفتہ وار سالانہ چندہ ...... ۱۳۰۰ روپے

روزانہ سالانہ چندہ ...... ۱۷۰۰ روپے

ممالک امریکہ

پیکٹ بذریعہ ہوائی ڈاک

ہفتہ وار سالانہ چندہ ...... ۱۵۰۰ روپے

روزانہ سالانہ چندہ ...... ۲۰۰۰ روپے

بنگلہ دیش۔ ایران وغیرہ

پیکٹ بذریعہ ہوائی ڈاک

ہفتہ وار سالانہ چندہ ...... ۹۰۰ روپے

روزانہ سالانہ چندہ ...... ۱۱۰۰ روپے

مجالس انصار اللہ پاکستان
نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم ۱۳۷۱ ہش / ۱۹۹۲ء

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے قیادت تعلیم مجالس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام جولائی ۹۲ء میں ہونے والے امتحان سہ ماہی دوم میں کل ... مجالس کے ... انصار نے شرکت کی۔ جنمیں مندرجہ ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔

۱۔ مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب (خانیوال) اوّل

۲۔ ” ماسٹر بشارت احمد صاحب (دارالعلوم وسطی) دوم

۳۔ ” حکیم مرزا محمد حبیب صاحب مدنی (ناظم آباد کراچی) سوم

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل انصار اس امتحان میں خصوصی گریڈ کے مستحق قرار پائے۔

مکرم مرزا بشیر احمد صاحب — جیکب آباد
” پیر محمد صاحب — نور نگر۔ سندھ
” عبدالمنان فیاض صاحب — اسلام آباد شرقی
” محمود مجیب اصغر صاحب — مظفر گڑھ
” محمد اسلم صاحب — صدر گوگیرہ
” غلام احمد صاحب — ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ
” میاں عبدالقیوم صاحب — کوئٹہ
” ڈاکٹر مورانی نثار احمد صاحب راٹھور — نوکوٹ
” ولی محمد صاحب — بصیر پور
” سید عزیز حسین شاہ صاحب — نصیرہ
” محمد عبداللہ باجوہ صاحب — ظفروال
” میاں اقبال احمد صاحب — راحن پور
” مسعود احمد صاحب خورشید — مارٹن روڈ
” جلال الدین شاد صاحب — سیالکوٹ
” محمود احمد صاحب ایم ایس سی — ڈیفنس لاہور
” شریف احمد صاحب — سیالکوٹ
” میاں عبدالحئی صاحب — سیالکوٹ
” عزیز احمد طاہر صاحب — ٹوبہ ٹیک سنگھ
” جلیل احمد صاحب شاہد — اسلام آباد شرقی
” ملک عبدالعزیز صاحب — اوکاڑہ
” محمد رمضان صاحب بی اے — مصری شاہ لاہور
” محمد سلیم خان صاحب — پشاور
” رفیق احمد صاحب ساہی — فیصل ٹاؤن لاہور
” محمد لطیف صاحب — فیصل آباد
” ملک مجید احمد صاحب مبشر — ناظم آباد کراچی
” نعیم احمد خان صاحب — ناظم آباد کراچی
” سید عزیز احمد صاحب شاہد — ٹاؤن شپ لاہور
مکرم عبدالحق خادم صاحب۔ میرپور کا۔ آزاد کشمیر
” محمد ظفر اللہ خان صاحب — بیت التوحید لاہور
” عبدالعزیز منگلا صاحب — بیت التوحید لاہور
” عبدالرحیم بھٹہ صاحب — بورے والا ضلع وہاڑی
” مسعود احمد ظفر صاحب — عزیز آباد۔ کراچی
” جی۔ ایم ڈائی پٹیل صاحب — النور۔ کراچی
” ظہور احمد صاحب — اقبال ٹاؤن۔ لاہور
” ملک عنایت اللہ صاحب — گارڈن ٹاؤن لاہور
” میاں محمد اسحٰق صاحب عابد — ڈیفنس۔ لاہور
” عطاء الرحمٰن صاحب — اسلام آباد شرقی
مکرم ظفر احمد خان صاحب — دارالیمن وسطی
” چوہدری غلام علی صاحب — دارالعلوم
” رفیق احمد ثاقب صاحب — دارالعلوم غربی
” عبدالباسط خان صاحب — دارالبرکات
” محمد ابراہیم صاحب بھامڑی — دارالنصر غربی
” محمد سلطان اکبر صاحب — دارالصدر جنوبی
” صلاح الدین صاحب — گول بازار
” سلطان احمد صاحب پیر کوٹی — دارالرحمت غربی
” حکیم فضل الٰہی صاحب — رحمت بازار
” سید محمد وارث شاہ صاحب — ماڈل کالونی کراچی
” سید منیر احمد شاہ صاحب — دارالصدر شمالی
” مطیع الرحمٰن صاحب — دارالصدر شمالی
” محمد سلیم اختر صاحب — دہلی گیٹ۔ لاہور
” ظہور احمد صاحب — واہ کینٹ
” محمد حنیف بھٹی صاحب — میرپور خاص
” عبدالحمید ارشد صاحب — عزیز آباد کراچی
” سید محمود احمد شاہ صاحب — گلشن اقبال کراچی
” عبداللطیف صاحب شاہد — کنری سندھ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ علم و فضل میں ترقی کے حامل اس مرکزی امتحان میں ذوق و شوق سے شرکت کرنے / نمایاں پوزیشن / خصوصی گریڈ حاصل کرنے والے تمام انصار کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ بھی صحت و سلامتی کے ساتھ ان مرکزی پروگراموں میں پہلے سے زیادہ تعداد میں انصار کو یہ توفیق ملتی رہے۔

نوٹ: نمایاں پوزیشن اور خصوصی گریڈ حاصل کرنے والے تمام انصار کی خدمت میں بہت جلد انعامی کتب (روحانی خزائن) ارسال کر دی جائیں گی۔ موصول ہونے پر دفتر کو اطلاع دیں۔ شکریہ

(خاکسار شیخ منور احمد شمیم۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان۔ ربوہ)

نصاب امتحان انصار اللہ

○ انصار اللہ کے امتحان سہ ماہی چہارم ۹۲ء کیلئے مندرجہ ذیل نصاب مقرر ہے۔

۱۔ کتاب منتخب قرآنی آیات

۲۔ ” احادیث مبارکہ

۳۔ ” تحریرات حضرت اقدس

زعماء تمام انصار کو آگاہ کر دیں اور گاہے گاہے یاد دہانی بھی کراتے رہیں۔ ہر مجلس سے کم از کم پچاس فیصد انصار کو ضرور شریک امتحان کیا جائے۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان۔ ربوہ

واقفین نو کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ: 21 اکتوبر۔ موسم خشک جا رہا ہے۔ سردی کی آمد آمد ہے۔

○ بلوچستان سے 6 چینی انجینئروں کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ یہ انجینئر سینڈک پروجیکٹ پر کام کر رہے تھے۔ کوئٹہ سے سینڈک جاتے ہوئے نوشکی کے قریب مسلح افراد نے انجینئروں کی جیپ کو روکا اور گاڑی سمیت اغوا کر کے فرار ہو گئے۔ انجینئروں کا ایک گارڈ بھی ساتھ ہی اغوا ہو گیا۔ چاغی سے لیویز کی بڑی تعداد ملزموں کے تعاقب میں روانہ کر دی گئی ہے۔ دالبندین اور نوکنڈی سمیت سرحدی علاقوں کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ چینی انجینئروں کو شائد افغان مہاجرین نے اغوا کیا ہے۔ کابل کی حکومت قندھار کی انتظامیہ اور مختلف مہاجر گروپوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے بعض سمگلروں کو بھی شامل تفتیش کر لیا گیا۔ اغوا ہونے والوں میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ یہ بھی خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اغوا ہونے والوں کو افغانستان پہنچا دیا گیا ہے۔

○ 24، اکتوبر کو مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے درمیان واقع حد بندی کنٹرول لائن کو عبور کرنے کے لئے قافلے مظفر آباد پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ جموں و کشمیر ڈیموکریٹک الائنس نے اپنے مرکزی لیڈروں کی گرفتاری کی صورت میں متبادل قیادت تیار کر لی ہے۔ امریکی کانگریس اور برطانوی پارلیمنٹ کے اراکین کو "آپریشن ضرب حیدر" دیکھنے کے لئے مظفر آباد آنے کی دعوت دی جائے گی۔

○ حکومت نے آپریشن ضرب حیدر کے رہنماؤں کی گرفتاری کا فیصلہ کیا ہے۔ اہم مقامات پر کرفیو نافذ کر دیا جائے گا۔ کنٹرول لائن سے ڈیڑھ کلو میٹر دور خاردار تار لگانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

○ وزیر اعظم نے چیف آف آرمی سٹاف جنرل آصف نواز کے ہمراہ دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ سیاچن گلیشیئر کا دورہ کیا اور فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے ان کے عزم و حوصلے کی تعریف کی انہوں نے سیاچن کے فوجی جوانوں کے لئے ڈھائی کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے آزاد کشمیر کے علاقوں کا بھی دورہ کیا اور ایک نئے پل کا افتتاح کیا جو پاک آرمی نے بنایا ہے۔

○ راولپنڈی کے بارونق نرنکاری بازار میں 2۔ نامعلوم افراد نے دو فوجی افراد پر حملہ کر دیا۔ اور ان کی گاڑی پر پتھراؤ کیا بعد ازاں ملزمان آصف زرداری کی رہائی کے نعرے لگاتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ بڑے صاحب کو حکومت کی کمزوریاں معلوم ہیں۔ وہ وقت کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صفائی مکمل ہو گی تو صرف پاک صاف لوگ بچیں گے انہوں نے الزام لگایا کہ حکمران فوج کو بدنام کرنے پر لگے ہوئے ہیں۔

○ ایم کیو ایم کے جس بڑے کارکن اشفاق چیف کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا ہے اس نے انکشاف کیا ہے کہ جی ایم سید اور مسٹر الطاف حسین کے بھارت سے رابطے ہیں دونوں بھارتی حکومت کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں۔

○ کوئٹہ سے کراچی جانے والی چار کوچیں لوٹ لی گئیں۔ بیلا کے نواحی علاقے کراڑو کی سڑک پر دس ڈاکو پانچ گھنٹے تک لوٹ مار میں مصروف رہے۔

○ سندھ کے 26، پولیس انسپکٹروں کو بدعنوانیوں کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ آئی جی سندھ نے 17، ایس پی اور 20، ڈی ایس پی حضرات کی معطلی کی سفارش بھی حکومت کو کر دی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے صوابی میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے موجودہ حکومت کو الوداع کہہ دیا انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے کی تحریک میں پہاڑ کی طاقت ہے جو اس سے ٹکرائے گا پاش پاش ہو جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے ملک، جمہوریت اور منافع بخش وسائل پر قبضہ کر لیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ حکمرانوں کے جانے تک ہمارا احتجاج ختم نہیں ہو گا۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل آصف نواز نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ سندھ آپریشن کی راہ میں رکاوٹوں کی ذمہ دار سندھ کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جو چاہے گی فوج اس کے مطابق کام کرے گی۔

○ معلوم ہوا ہے کہ فوج کی طرف سے حکومت کو 23، اکتوبر کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے کہ سندھ میں فوجی آپریشن کے بارے میں فیصلہ کیا جائے۔

○ راولپنڈی میں ریلوے کارکنوں اور پولیس کے درمیان تصادم ہو گیا۔ وفاقی وزیر ریلوے مسٹر غلام احمد بلور کی گاڑی پر گندے انڈوں اور جوتوں کی بارش کر دی گئی۔ وفاقی وزیر زخمی ہونے سے بچ گئے تاہم اے ایس پی سمیت درجنوں پولیس والے زخمی ہوئے سٹیشن کا سارا علاقہ میدان جنگ بنا رہا۔ پولیس نے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ وزیر ریلوے کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا گیا۔ پتلا جلایا گیا۔ مسٹر بلور نے سخت حفاظتی انتظامات میں تیزگام کی بوگی کا افتتاح کیا۔ ریلوے کے مشتعل کارکنان پریم یونین سے تعلق رکھتے تھے۔

○ وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ ملکی تاریخ میں پہلی بار زرمبادلہ کے ذخائر ایک ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت اگلے سال مزید بہتر ہو جائے گی۔

○ کابل سے دوستم کی ملیشیا کا انخلاء شروع ہو گیا ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں فوج نے کشمیری مظاہرین پر تیسرے دن بھی فائرنگ جاری رکھی جس سے 25 افراد شہید اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔

ڈرمیکس۔ ڈرموکیور کریم

خارش، داد، چنبل، الگزیما، پھوڑے پھنسیاں اور دیگر بے شمار جلدی عوارض کی ایک ہی کریم انگریزی یونانی اور ہومیوپیتھک سٹورز سے بھی مل سکتی ہے۔

— تیار کردہ —

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک۔ چمن بازار ربوہ

ضرورت سیلزمین

آزاد کشمیر۔ میرپور۔ مظفر آباد۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد سے تعلق رکھنے والے میٹرک پاس محنتی نوجوان جو ادویات کی سیل اور بکنگ کے کام کو بطور پیشہ اپنانا چاہتے ہوں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر مکمل کوائف کے ساتھ امیر صاحب جماعت کی تصدیق سے درخواست بھجوائیں۔

— معاوضہ انتہائی معقول اور مزید ترقی کے روشن امکانات ہیں —

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون نمبر 771/606

حبوب مفید اٹھرا — 15 گرام -/16 — 60 گرام -/48

اکسیر اولاد نرینہ (کورس) — -/150 روپے

زدجام عشق خاص — -/480 روپے

روشن کاجل — -/5 روپے

تریاق معدہ — -/10 روپے — -/20 روپے

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ